Urdu Paragraph

1

بزرگ نے بتایا کہ جنگل کے پار ایک پہاڑ ہے جہاں وہ پھول اگتا ہے جس کی خوشبو سے آنکھوں کی کھوئی ہوئی روشنی لوٹ آتی ہے۔ مگر پہاڑ بہت بلند ہے اور اس پر بے شمار چٹانیں ہیں، کانٹے دار جھاڑیاں ہیں اوربڑے بڑے پتھر ہیں جو راستہ روک لیتے ہیں۔ اس پہاڑ پر جانے کے لیے کئی لوگ آئے اور چلے گئے مگر ایسا کوئی شخص نہیں آیا جو پھول تک پہنچا ہو۔ شاید اسی لیے دنیا میں دکھ اور تکلیف ہے اور انسان روشنی کی تلاش میں ہے

2

ہر دور اپنے ساتھ بہت سے ایسے معاملات بھی لے کر آتا ہے جو کسی کی پسند کے نہیں ہوتے مگر انہیں قبول کرنا ہی پڑتا ہے۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ قدرت شاید ہمیں آزمانے کی خاطر ایسا بہت کچھ ہمارے سامنے رکھتی ہے جو ہمارے مطلب کا نہیں ہو تا بلکہ اس سے ہمارا کوئی تعلق ہی نہیں ہوتا مگر پھر بھی اسے زندگی کا حصہ بناتے ہوئے چلنا پڑ تا ہے ۔ آج بھی ایسا ہی چل رہا ہے ۔ ہر صدی اپنے ساتھ ایسی تبدیلیاں لاتی رہی ہے جو گزشتہ صدیوں کے مقابلے میں بالکل نئی تھیں ۔ فطری علوم وفنون کی ترقی نے انسان کو ایسا بہت کچھ دیا ہے جسے علمی و معاشی عمل کا کچرا قرار دیا جا سکتا ہے۔ قدرت ہمیں پھل دیتی ہے تو ساتھ ہی ساتھ اس بات کا بھی پابند کرتی ہے کہ اس کے چھلکوں کو ڈھنگ سے ٹھکانے لگائیں .اگر ایسا نہ کیا جائے تو ماحول کی غلاظت بڑھتی ہے translate in English

Translation

(1) (2023)

The oldman told that there is a mountain across the forest where the flower blooms whose fragrance restores the lost vision. But the mountain is very high, with countless rocks, thorny bushes, and big stones that block the way. Many people came and went in order to climb the mountain, but none succeeded in getting the flower. Perhaps, this is the why there exist grief and pain in the world and man is searching for enligatenment.

2022

2) Translation

With every age, there come such circumstances that one has to endure despite their unfavourable nature. At times, nature, in order to test us, may present us with so many conditions, which are not only irrelevant but also disconnected from us; even then we have to make them part of our lives. This is still happening today. Every century has been bringing such changes which were entirely new as compared to the previous ones. The progress in natural science and arts has given mankind so much that can be considered as waste/trash of knowledge and economic action. If nature bestows us with fruits, then it also assigns the responsibility to dispose the peels properly. Otherwise, it only increases environmental pollution.